مختصر سوانح حیات

شیخ الفقہ ابوالحبیب مفتی محمدؐ رمضان رحمۃ اللہ علیہ



اثرِ قلم

مفتی محمد عمران حیدر رضوی

شائع کردہ

انجمن غلامان رسول (رجسٹرڈ) شیخ برہان کمالیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلًا مِّمَّن دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ (فصلت 33)

اور اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو خدا کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں



تمثال مبارک

مبلغ اسلام، داعی اتحاد بین المسلمین

استاذ العلماء شیخ الفقہ حضرت علامہ ابو الحبیب مفتی محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ

بانی و مؤسس انجمنِ غلامان رسول رجسٹرڈ

درس غوثیہ رضویہ شیخ برہان کمالیہ

صدر مدرس و ناظم دار الافتاء

دار لعلوم غوث العلوم جامعہ رضویہ نیو سمن آباد لاہور

مختصر سوانح حیات

حضرت شیخ الفقہ ابوالحبیب مفتی محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ

۞آپ 9 نومبر 1939 بمطابق 27 رمضان المبارک 1358 ہجری بروز جمعرات موضع شیخ برہان تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں پیدا ہوئے

۞پرائمری کے بعد دینی تعلیم کا آغاز جامعہ قطبیہ رضویہ سندیلیا نوالی شریف سے کیا۔ جہاں استاذ العلماء علامہ مفتی غلام مجتبیٰ علیہ الرحمہ سے کسبِ علم حاصل کیا۔ بعد ازاں جامعہ اویسیہ رضویہ بہاولپور تشریف لے گئے اور مناظرِ اسلام مبلغ اعظم پاکستان علامہ مفتی فیض احمد اویسی رحمتہ اللہ علیہ کی شاگردی کا شرف حاصل ہوا جہاں درسِ نظامی کی تکمیل کے بعد دورہ تفسیر القرآن اور تخصص فی الفقہ کی تعلیم حاصل کی۔ بعد فراغتِ تعلیم علامی فیض احمد اویسی رحمتہ اللہ علیہ کی ترغیب اور ایماء پر حضور قبلہ محدثِ اعظم پاکستان سردار احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ کے ہاں فیصل آباد حاضر ہوئے۔ اور محدثِ اعظم سے دورہ حدیث کرنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ قبلہ محدثِ اعظم کے دستِ حق پرست پر بیعت کی۔ اور قبلہ محدثِ اعظم کی روحانی تربیت اور توجہ سے آپکی حیثیت ایک مہر علم و حکمت سی ہوگئی۔

۞ 1960 ءمیں حضور قبلہ محدثِ اعظم پاکستان کے حکم سے لاہور تشریف لائے اور سب سے پہلے سیّد مٹھا بازار اندرون ٹکسالی گیٹ ایک کرائے کی عمارت میں دینی درسگاہ دارلعلوم غوث العلوم قائم فرمائی۔ اور 5 سال اس ادارہ کی سرپرستی فرمائی آپکی اعلی تدریسی صلاحیتوں کی بدولت ادارہ کی شہرت طول و عرض میں پھیل گئی۔ ملک بھر سے علماء اور طلبہ کی کثیر تعداد حصولِ تعلیم کے لیے دارلعلوم غوث العلوم سیّد مٹھا بازار حاضری دینے لگے۔ ادارہ کی عمارت اور احاطہ تنگ تھا اور بیرونی طلبہ کی تعداد بڑھتی چلی جارہی تھی اور عمارت کی توسیع ممکن نہ تھی۔ شیخ الفقہ مفتی محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ کے قریبی عزیز و رفیق قبلہ شیخ الحدیث علامہ ابوالبدر محمد شمس الزمان قادری رضوی رحمۃ اللہ علیہ خلیفہ مجاز محدثِ اعظم پاکستان نیوسمن آباد لاہور کی سرزمین پر اہلِ سنت وجماعت کی عظیم دینی درسگاہ کا قیام عمل میں لانے والے تھے چنانچہ قبلہ شیخ الحدیث نے نا صرف ادارہ غوث العلوم کو زمین الاٹ فرمائی بلکہ ادارہ کی تعمیر کا مکمل کام اپنے ذمے لیا اور دارلعلوم غوث العلوم جامعہ رضویہ نیوسمن آباد میں منتقل ہوگیا،

قبلہ شیخ الفقہ مفتی محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ تاحیات اسی ادارہ سے منسلک رہے۔ آپ 30 سال اس ادارے کے صدر مدرس اور ناظم دارالافتاء رہے۔ ادارے سے متصل جامعہ مسجد صدیقیہ میں 25 سال بلامعاوضہ خطابت کے فرائض سرانجام دیے۔

۞آپ نے کچھ عرصہ جامعہ نعیمیہ لاہور میں بھی تدریسی خدمات سر انجام دیں۔ قبلہ مفتی اعظم پاکستان محمد حسین نعیمی رحمۃ اللہ علیہ نے آپ کی فقہی فقاہت کی بنا پر آپکو شیخ الفقہ کے خطاب سے نوازا۔

آپکے پاکیزہ کردار اور دینی خدمات کے چرچے زبان زدِ عام ہیں۔ آپ عقیدہ توحید کے مبلغ اور سنتِ نبوی ﷺ کے سخت پابند تھے۔

زندگی بھر شرکیہ رسومات، بدعات، اور خرافات کی بیخ کنی فرماتے رہے۔ آپ پیشہ ور واعظوں، جعلی پیروں اور نام نہاد سکالرز کو آڑے ہاتھوں لیتے تھے۔ آپ بلاتامل حق بات کہا کرتے تھے۔ اور کبھی کسی سے مرعوب نہ ہوتے تھے۔ اور یہ صرف حضور قبلہ محدثِ اعظم پاکستانؒ کی تعلیم و تربیت کا نتیجہ تھا کہ حضور قبلہ محدثِ اعظم پاکستان علیہ الرحمہ کے خلفاء اور تلامذہ حق گوئی میں اپنا ثانی نہیں رکھتے لیکن اس بات کا ہرگز یہ مطلب نہیں کہ آپ شدت پسند، متعصب، یا تکفیری فکر کے حامل تھے۔ ایسا ہرگز نہیں۔ اتحادِ امت آپکی اولین ترجیح رہی۔ یہی وجہ ہے کہ آپ کے درس و وعظ میں ہر مکتبہ فکر کے لوگ شریک ہوا کرتے تھے۔

آپ نے لاہور میں ایک طویل عرصہ تبلیغی خدمات سر انجام دیں۔ سمن آباد، اچھرہ، مزنگ سمیت دیگر علاقوں کی مساجد میں فقہی اور اصلاحی موضوعات پر بلا معاوضہ ہفتہ وار دروس کا سلسلہ شروع فرمایا۔ لاہور میں مستقل سکونت کے باوجود آپ نے اپنے آبائی وطن موضع شیخ برہان اور کمالیہ کو نظر انداز نہیں فرمایا۔ علاقہ بھر میں تبلیغی خدمات سر انجام دیں۔ کمالیہ شہر کی عظیم دینی درسگاہ درسِ غوثیہ محلہ مدینہ آباد کے قیام پر آپ ہی پہلے مدرس مقرر ہوئے۔ عرصہ تدریس کے دوران چک مارتھ اور موضع شیخ برہان میں خطابت، اور درس و تدریس بھی فرمائی۔

1980ء میں موضع شیخ برہان کی معزز برادریوں چشتی، ٹاوری، للیرا اور جھانس قوم کی سر برآوردہ شخصیات کی معیت میں انجمنِ غلامان رسول ﷺ (رجسٹرڈ) کی بنیاد رکھی اور اسی انجمن کے زیر انتظام مدرسہ غوثیہ رضویہ قائم فرمایا۔ اور ایک عظیم الشان فقید المثال محفلِ میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بنیاد رکھی۔ جو ہر سال 5 اپریل کو موضع شیخ برہان تحصیل کمالیہ میں منعقد ہوتی ہے۔ اس سے قبل علاقے میں کوئی محفلِ میلاد نہیں ہوتی تھی۔

بلاشبہ یہ قبلہ شیخ الفقہ علامہ ابوالحبیب مفتی محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ کی تبلیغ، ترغیب اور مساعی جمیلہ کا نتیجہ ہے کہ آج علاقہ بھر میں سالانہ عظیم الشان محافلِ میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منعقد ہوتی ہیں۔ محافلِ میلادالنبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ سلسلہ جاری و ساری ہے اور ان شاء اللہ جاری رہے گا اور قبلہ شیخ الفقہ رحمۃ اللہ علیہ کو اسکا اجر و ثواب ملتا رہے گا۔

ہر کہ او کارے برائے حق بود
کارے او پیوستہ با رونق بود

اس میں کوئی مبالغہ نہیں کہ قبلہ شیخ الفقہ علیہ الرحمہ اپنے علم و عمل میں اسلاف کا نمونہ تھے۔ آپ کو اپنے آقا و مولٰی محمدِ مصطفٰی ﷺ سے بے پناہ عشق تھا۔ جب بھی سرکار دو عالم ﷺ کا ذکر مبارک آتا اشکوں کا سیلِ رواں آپ کی آنکھوں سے جاری ہو جاتا۔ آپ تدریسی اوقات سے فراغت پاتے ہی لکھنے بیٹھ جاتے۔ آپ نے بہت سے تفسیری مضامین لکھے۔ آقا و مولٰی محمد مصطفی ﷺ کی شان و عظمت اور عرفانِ ذاتِ مصطفوی، حقیقت محمدیہ ﷺ پر متعدد رسالے اور مقالات تحریر فرمائے۔ آپکو آیمہ اہل بیت علیہم السلام سے بے پناہ محبت اور عقیدت تھی۔ اور امام علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم کی ذات سے تو آپ کو عشق تھا۔ آپ اپنے مواعظ اور درس و تدریس میں کثرت سے سیرت اہلِ بیت اطہار کا تذکرہ فرماتے۔ اور ہمیشہ ذکر آلِ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دوران آپکی آنکھیں اشکبار ہو جاتیں۔ سیرت و شانِ اہلِ بیت و صحابہ کرام علیہم الرضوان کے موضوع پر آپکی صرف ایک کتاب سیرت الصالحین 1994 میں۔ مکتبہ شمسیہ لاہور سے طبع ہو سکی۔ باقی کتب کے مسودے موجود ہیں۔ آپ نے فضائل و سیرت آیمہ اہل بیت علیہم السلام کے موضوع پر جو کتاب "حسنات الابرار فی سیرت آیمہ اہل بیت اطہار" تحریر فرمائی۔ آپکے دستِ اقدس کا لکھا ہوا مسودہ میرے پاس موجود ہے۔

○ آپ کی وفات 27 نومبر 1996 بمطابق 16 رجب 1417 ہجری بروز بدھ دار لعلوم غوث العلوم کے دار الحدیث میں ہوئی۔ وہاں موجود تمام اساتذہ اور طلبہ نے دیکھا کہ وقتِ نزع آپ مسلسل درود و سلام کا ورد فرما رہے تھے۔ اور کلمہ طیبہ پڑھتے ہوئے خالقِ حقیقی جا ملے۔ آپ کی وصیت کے مطابق آپ کو آپ کے آبائی قبرستان موضع شیخ برہان میں دفن کیا گیا۔ آپ کی رسمِ چہلم دار لعلوم غوث العلوم منعقد ہوئی۔ جس میں ملکِ پاکستان کے جید اور نامور علماء و مشائخ نے شرکت فرمائی

○ قبلہ شیخ الاسلام ڈاکٹر محمد طاہر القادری دامت ظلہ الباری نے خصوصی خطاب فرمایا اور قبلہ شیخ الفقہ علیہ الرحمہ کی دینی و ملّی خدمات پر آپ کو خراج تحسین پیش فرمایا۔

○ حضرت شیخ الفقہ علیہ الرحمہ عالم با عمل، فاضل اجل، محقق، مدقق، وسیع المطالعہ، وسیع المشرب مبلغ اور مدرس تو تھے ہی مگر اسکے ساتھ آپ کی شخصیت کا سب اہم اور نمایاں پہلو یہ ہے کہ آپ عاشقِ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تھے۔ آپ شرع کے سخت پابند تھے۔ آپ نے اپنی زندگی سنتِ نبوی کے مطابق، سیرتِ نبوی کی روشنی میں اپنے آقا و مولی محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اور غلامی میں گزاری۔

○ آپ سادگی پسند تھے، تصنع بناوٹ، ریاکاری، اور خوشامد سے نفرت فرماتے تھے۔ ساری زندگی رزقِ حلال پر اکتفا فرمایا۔ زندگی بھر نہ کوئی جائیداد بنائی نہ کوئی سرمایہ اکٹھا کیا۔ بلکہ اپنی کل متاع اور جائیداد دینی خدمات میں صرف فرما دی۔ اسکی بنیادی وجہ یہ ہے کہ دین آپکا پیشہ نہ آپ کا مشن تھا۔ آپ کا مقصدِ حیات صرف اور صرف دعوتِ دین تبلیغ اسلام خدمتِ خلق اور دینی علوم کی ترویج و اشاعت رہا۔ اسی مقصد پر اپنی زندگی وقف فرمائی۔

○اللہ رب العزت نے آپکوایک بیٹی اوردو بیٹے عطافرمائے ۔ (راقم الحروف مفتی محمد عمران حیدر رضوی قبلہ شیخ الفقہ علیہ الرحمہ کا فرزندِاصغرہوں ۔)

بڑے صاحبزادے ، دعائے محدثِ اعظم پاکستان ، جگر گوشہ ء شیخ الفقہ ، پروردہ کنارِشیخ الحدیث ، استاذالعلماء علامہ الحاج قاری محمداحسان الحق رضا صاحب ہیں ۔ آپ کی پیدائش کی بشارت حضور قبلہ محدثِ اعظم پاکستان علیہ الرحمہ نے شیخ الفقہ علیہ الرحمہ کو دی تھی ۔ پہلے آپ کا نام حبیب رکھا گیا جس بناء پر حضرت شیخ الفقہ کی کنیت "ابوالحبیب" مشہور و معروف ہوئی ۔ مگر مجھ بعد میں قبلہ صاحبزادہ فیض رسول رضوی رحمۃ اللہ علیہ کے حکم سے آپ کا نام بدل کر احسان الحق رضا رکھا گیا ۔ آپ عرصہ 30 سال سے اہلِ سنت وجماعت کی قدیمی درگاہ حضرت سیّد حاموں شاہ جامع مسجد قادریہ رضویہ نیو مزنگ لاہور میں امامت وخطابت کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں ۔ آپ کے درس و وعظ کو سننے کے لیے ہر شعبہ ء زندگی اور ہر مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے لوگ تشریف لاتے ہیں ۔

○آپ اپنے علم و فضل کرداراور عمل میں ہو بہو اپنے والدِگرامی سے مماثلت رکھتے ہیں ۔ اور "الولد سر لابیہ" (بیٹا باپ کا راز ہوتا ہے) کی حقیقی تصویر ہیں ۔ دعا ہے اللہ رب آپ کو صحت وسلامتی کے ساتھ عمرِ خضری عطا فرمائے اور آپ اسی طرح دینِ متین کی تبلیغ اور خدمت فرماتے رہیں ۔ (آمین)

قبلہ شیخ الفقہ علیہ الرحمہ کے سینکڑوں ، تلامذہ اندرون و بیرون ممالک پوری دنیا میں دینی ومذہبی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اورانہیں فخر ہے کہ وہ شیخ الفقہ علیہ الرحمہ کے شاگرد ہیں اور انکے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں ۔ آخر میں قبلہ شیخ الفقہ علیہ الرحمہ کی بلندی درجات کیلیئے فاتحہ کی التماس ہے

منقبت

حضرت شیخ الفقہ ابوالحبیب مفتی محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ

مع اسمائے تلامذہ

آں فخر علماء و رئیس المدرسین
آں نمونہ کاملین و فقیہ دین
حلقہ بگوشانش خاصاں و عاماں
ز مجلسے یافتند دولتِ علم و عرفاں
آں درویشے کہ عبد الرحمن بود
مولدش در ماہ رمضان بود
آں نہد بنیادِ انجمنِ غلامانِ رسول
استاذِ بدر و جعفر و خطیبِ مقبول
طالبِ حق عبد الغفور و مبلغِ عظیم
حفیظ دین و مشتاقِ رسولِ کریم
شد شریف و افضل و زوارِ جہاں
زو فیض یافتنداحمد یارورجیع اللہ خاں
محسن و منور جہاں، چوں قمر بر آسماں
مرقدش احسانِ رب بر زمینِ شیخ برہان
صد ہا علماء پیدا کرد در جہاں
ہمچوں لقمٰن و سلیمان و اسلم و عمران
آں کہ شد غریق در رحمتِ رحمٰن
ابوالحبیب مفتی محمد رمضان

۱۔ شیخ القرآن والحدیث مبلغ یورپ وامریکا محقق عصر جدید مفتی عبدالرحمٰن قمر صاحب

۳۔ علامہ قاری محمد جعفر نقشی صاحب جامع مسجد جانثار بی بی مزنگ چونگی لاہور

۵۔ علامہ قاری طالب حسین فریدی صاحب

۷۔ علامہ مفتی محمد عظیم نقشی صاحب

۹۔ پروفیسر محمد مشتاق احمد سرپرست ادارہ معارف اولیاء محکمہ اوقاف لاہور

۱۱۔ علامہ پیر محمد افضل شاہ چشتی

۱۳۔ مفتی احمد یار نقشی رحمۃ اللہ علیہ

۱۵۔ حضرت قبلہ سلطان الاولیاء محسن منور یوسفی وا عظم بانی سلسلہ نقشبندیہ

امیر مجلس

۱۷۔ صاحبزادہ علامہ محمد احسان الحق رضا صاحب خطیب درگاہ سید جاموں شاہ مزنگ لاہور

۱۹۔ مولانا الحاج محمد سلیمان نقشی صاحب

۲۱۔ نعت گو شاعر صاحبزادہ مفتی محمد عمران حیدر رضوی

۲۔ صاحبزادہ علامہ پروفیسر ابوالاحمد محمد بدرالزمان قادری رضوی صاحب پرنسپل جامعہ ہجویریہ داتا دربار لاہور

۴۔ علامہ ابوالفیض پیر جمیل احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ (قاری جمیل نقشی)

۶۔ علامہ عبدالغفور ہزاروی صاحب

۸۔ علامہ عبدالحفیظ نقشبندی صدر تنظیم علمائے اہل سنت حلقہ اچھرہ لاہور

۱۰۔ علامہ قاری محمد شریف نادری رحمۃ اللہ علیہ

۱۲۔ علامہ قاری زوار حسین رضوی رحمۃ اللہ علیہ

۱۴۔ علامہ رحیم اللہ خان صاحب صدر پختون اتحاد پاکستان

۱۶۔ صاحبزادہ علامہ مفتی محمد قمرالزمان قادری رضوی صاحب خطیب جامع مسجد عمر، پارک نو ایاں لاہور ۱۸۔

مولانا قاری محمد نعمان نقشی

۲۰۔ علامہ قاری محمد اسلم بدر رحمۃ اللہ علیہ (داماد) قاری محمد اسلم بدر کھوکھر رحمۃ اللہ علیہ

سن 1970ء میں موضع شیخ برہان میں انجمن غلامان رسول رجسٹرڈ کی بنیاد رکھ کر عظیم الشان، رونق افروز محافلِ میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا آغاز کرنیوالے اور علاقے بھر میں محافلِ میلاد کی بنیاد رکھنے والے

شیخ الفقہ ابو الحبیب مفتی محمد رمضان رحمۃ اللہ علیہ کا پیغام

∆ اﷲ تعالی کا ارشاد ہے کہ رسول (ﷺ) کی زندگی میں تمہارے لیے بہترین نمونہ ہے۔ بے شک رسول اﷲ کی پیروی بہتر ہے، اس کے لیے جو اﷲ اور پچھلے دن کی امید رکھتا ہو اور اﷲ کو بہت یاد کرے۔

∆ آج امت میں انتشار کی بڑی وجہ صرف اپنے ہی مسلک کے حق ہونے پر شدید اصرار ہے۔ ہم اپنے بھائیوں کی تذلیل کرتے اور اس بات کو بھول گئے ہیں کہ اسلام تو غیروں کی دل آزاری کی اجازت بھی نہیں دیتا۔

∆ امام الانبیاء محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیغام رسالت کو سمجھنا اور سیرت طیبہ کو اپنانا ہی محافل میلاد النبی کا مقصد اور درس ہے۔ اور آپؐ سے اصل محبت ہے۔ آج ہمارے مسائل کا حل اور سب سے بڑی سچائی اور حالات کا تقاضا یہی ہے کہ ہم پورے کے پورے اسلام میں داخل ہو جائیں اور رسول رحمتؐ کی تعلیمات پر عمل کریں اور ان کو عوام تک پہنچائیں۔ آپؐ سے حقیقی محبت کا تقاضا ہے کہ آپ ﷺ کی سیرت طیّبہ کو زندگی کا راہ بر بنایا اور سیرت کو اپنایا جائے۔ ہمیں اﷲ تعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط بنانا چاہیے اور پوری زندگی کو سیرت اور اسوہ حسنہ کی روشنی میں گزارنے کا عہد اور جذبہ پیدا کرنا چاہیے۔

∆ اﷲ کا ارشاد ہے اگر تم مومن ہو تو کامیاب ہو جاؤ گے۔ ہمیں اﷲ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لینا چاہیے اور تفرقے میں نہیں پڑنا چاہیے۔ یہ تفرقہ بازی ہی ہماری ناکامی اور زوال کا سبب ہے

∆ تفرقہ بازی سے اجتناب کرتے ہوئے آپؐ کے پیغام کو سمجھنا اور سیرت طیّبہ کو اپنانا ہی عید میلاد کا درس اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت کی علامت ہے۔



Mufti Muhammad Imran Haider Rizvi